کیا ہم خوف اور امید کے ساتھ خدا کی عبادت کرتے ہیں؟

جی ہاں، ہم خوف اور امید سے اس کی عبادت کرتے ہیں۔

قرآن پاک سے ثبوت

خداتعالیٰ نے فرمایا:

}وادعوه خوفا وطمعا{

اور میں خوف اور امید سے اسے پکارتا ہوں۔

[الاعراف: 56]

یا تو اس کی آگ کے خوف سے یا اس کی جنت کی امید سے

سنت اور رسالت سے دلائل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

}أسأل الله الجنة، وأعوذ به من النار{

میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔

اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔